جلد ۰۱ شمارہ ۱۶، ۲۰۲۳

Article

Dr Ebadat Brelvi's Unpublished Letters To Dr. Moeen-Ud-Din Aqeel

ڈاکٹر عبادت بریلوی کے نادر خطوط بنام ڈاکٹر معین الدین عقیل

Dr. Sikandar Hayat*[1], Bazghah Qandeel[2]

[1] Assistant Professor, Govt. Associate College, Shahpur Sadar, Sargodha

[2] Assistant Professor Urdu, Govt. College Women University, Faisalabad

*Correspondence: sikandarmaken@gmail.com

[1] ڈاکٹر سکندر حیات، بازغہ قندیل[2]

[1] اسسٹنٹ پروفیسر اردو، گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، شاہ پور صدر، سرگودھا، [2]اسسٹنٹ پروفیسر اردو، گورنمنٹ کالج وویمن یونیورسٹی فیصل آباد

Abstract: Dr. Ebadat Brelvi is regarded as a multi-oriented figure of literature and an asset of incomparable value. This article introduces Dr. Ebadat Brelvi 's seven unpublished letters for the first time ever. These letters address well-Known researchers Dr.Moeen -Ud-Din Aqeel. At the end of the article comprises of explanatory notes regarding those letters. It would make the discernment and connotations of these letters easily comprehendible. These letters would hold the pedestal of a tectonic, substantial and historical allusion after the publication of this article.

Keywords: Figure of Literature, unpublished letters, historical allusion.

eISSN: 2073-3674
pISSN: 1991-7813
Received:02-06-2023
Accepted:20-06-2023
Online:30-06-2023

Copyright: © 2023 by the authors. This is an open-access article distributed under the terms and conditions of the Creative Common Attribution (CC BY) license

پاکستان میں اُردو تحقیق کی صورتِ حال اورامکانات کو جس گہری بصیرت اور وابستگی سے ڈاکٹر معین الدین عقیل نے اپنایا ہے ایسا کم دیکھنے کو ملا ہے۔وہ صحیح معنوں میں محقق کی تعریف پر پورااُترتے ہیں۔انھوں نے اپنی پوری زندگی تحقیق اور بالخصوص اردوادب کی تحقیق کے ساتھ بسر کی ہے۔وہ محقق بھی ہیں اور محقق ساز بھی ہیں۔اُردوادب میں ان کی تحقیقی خدمات سند کا درجہ رکھتی ہیں۔مشاہیر ادب کے خطوط کا ایک نادرذخیرہ ان کے پاس موجود ہے۔ڈاکٹر معین الدین عقیل کے ساتھ اُردوادب کے تقریباً تمام معاصر اور نامورادبا کی خط کتابت رہی ہے۔انھوں نے خطوط کے اس نادر اور علمی وادبی ذخیرے کو محفوظ رکھا ہوا ہے۔خوش آیند بات یہ کہ وہ اس خزانے پر سانپ بن کر نہیں بیٹھے بلکہ انھوں نے ان خطوط کی اشاعت کا سلسلہ شروع کرر کھا ہے۔میری درخواست پر انھوں نے چند مشاہیر کے خطوط مجھے عطاکیے ہیں جن میںڈاکٹر عبادت بریلوی کے خطوط بھی شامل ہیں۔ڈاکٹر معین الدین عقیل کے وسیع گوشۂ مکتوبات کے بارے میںڈاکٹر تنظیم الفردوس لکھتی ہیں:

> ”ان دنوں کہ جب متعدد اکابرِ ادب و محققین کے خطوط مختلف صورتوں میں مرتب اور شائع ہورہے ہیں تو مجھے ڈاکٹر معین الدین عقیل کے وسیع ذخیرۂ کتب کا گوشہ مکتوبات یاد آیا۔اس گوشے کے جائزے کے دوران میں نے انتہائی اہم اور اعلیٰ درجے کی علمی شخصیات کا ذخیرۂ مکاتیب دیکھا ہے جس میں گزشتہ چالیس برس کے عرصے میں ڈاکٹر عقیل صاحب کے نام تحریر کیے گئے خطوط کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ان میں سے چند شخصیات کے چیدہ چیدہ خطوط کا مطالعہ کیا تو ہر خط تحقیق، جستجو یا تلاش علم کے کسی نہ کسی پہلو پر ایک مکمل مضمون کی حیثیت رکھتا ہے۔“[۱]

مشاہیر ادب کے خطوط ہمیشہ سے اہلِ علم کے لیے مستند معلومات کا ذریعہ رہے ہیں۔مکاتیب کی اشاعت علم وادب کی ترویج وترقی کا سبب بنتی ہے۔اس مضمون میں ڈاکٹر عبادت بریلوی کے سات علمی وادبی خطوط کو منظرعام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو ڈاکٹر معین الدین عقیل کے نام رقم کیے گئے ہیں۔

ڈاکٹر عبادت بریلوی (۱۴اگست ۱۹۲۰ء-۱۹دسمبر ۱۹۹۸ء) کی ہمہ جہت شخصیت اور علمی وادبی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔اردوادب کی ترویج وترقی کے لیے ان کی گراں قدر خدمات ہیں۔وہ ماہرِ تعلیم، محقق، خاکہ نگار، مترجم، سفرنامہ نگار، نقاد اور سوانح نگار کی حیثیت سے اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ان کی زندگی تعلیم وتدریس اور تصنیف وتالیف میں گزری۔انھوں

نے۱۹۳۸ء میں جوبلی کالج لکھنؤ سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا اور ۱۹۴۰ء میں بی ۔اے کی ڈگری حاصل کی۔ایم اے اردو(۱۹۴۲ء)کرنے کے بعد انھوں نے ۱۹۴۷ء میں لکھنؤیونی ورسٹی سے پی ایچ۔ڈی کی ڈگری مکمل کی۔ ان کی ادبی زندگی کا آغاز ۱۹۳۸ء میں ہوا جب وہ ایف۔اے کے طالب علم تھے۔

یکم نومبر ۱۹۴۹ء سے ڈاکٹر عبادت بریلوی کا تدریسی سفر اورینٹل کالج پنجاب یونی ورسٹی لاہور سے شروع ہوا۔انھوں نے تقریباً ۳۰سال اورینٹل کالج لاہور میں درس وتدریس میں صرف کیے۔۱۳ اگست ۱۹۸۰ء کو اورینٹل کالج لاہور سے مختلف عہدوں(صدر شعبۂ اردو، پرنسپل،ڈین) پر کام کرنے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ڈاکٹر عبادت بریلوی کا پی ایچ۔ڈی کا مقالہ ''اُردو تنقید کا ارتقاء'' جب منظرِ عام پر آیا تو علمی وادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔یہ کتاب آج بھی نصاب میں شامل ہے۔ان کی اہم تصانیف و تالیف مندرجہ ذیل ہیں:

تنقیدی تجزیے(۱۹۵۹ء)، تنقیدی زاویے(۱۹۵۱ء)، جدید شاعری(۱۹۶۱ء)، خطبات عبدالحق(۱۹۵۲ء)، غالب کا فن(۱۹۶۸ء)، غالب اور مطالعہ غالب(۱۹۹۴ء)، مقدمات عبدالحق(۱۹۶۴ء)، مولانا حسرت موہانی(۱۹۹۹ء)،مومن اور مطالعہ مومن (۱۹۶۱ء)، میر تقی میر (۱۹۸۰ء)، یادِ عہد رفتہ(۱۹۸۸ء)، یارانِ دیرینہ (۱۹۸۸ء)، غزل اور مطالعہ غزل(۱۹۵۵ء)، فیض احمد فیض جدید اردو شاعری(۱۹۸۹ء)، شاعری کیا ہے (۱۹۸۹ء)، روایت کی اہمیت(۱۹۵۳ء)، جہانِ میر (۱۹۸۵ء)، جلوہ ہائے صدرنگ (۱۹۸۵ء)، تنقید اوراصول تنقید(۱۹۸۴ء)، اقبال کی اردو نثر (۱۹۷۷ء)، اُردو تنقید کا ارتقا(۱۹۸۰ء)، آزادی کے ائے میں(۱۹۸۸ء)، آوارگانِ عشق(۱۹۷۹ء)، افسانہ اورافسانے کی تنقید(۱۹۸۶ء)، شاعری اور شاعری کی تنقید (۱۹۶۵ء)، ادب اورادبی قدریں(۱۹۸۳ء)،ترکی میں دوسال(۱۹۸۶ء)وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب اس بات سے بخوبی آگاہ تھے کہ مشاہیر ادب کے مکاتیب کی اشاعت علم وادب کی ترویج و ترقی کا سبب بنتی ہے۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی کی مشاہیر ادب کے ساتھ خط کتابت رہی اور وہ خطوط میں دلچسپی بھی رکھتے تھے۔ڈاکٹر صاحب کی خطوط سے محبت کا ایک انداز ''خطوطِ عبدالحق بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی''۲ میں دیکھا جاسکتا ہے۔یہ مجموعۂ مکاتیب ۱۷۳ خطوط پر مشتمل ہے۔ڈاکٹر عبادت بریلوی لکھنؤیونی ورسٹی میں پروفیسر احتشام حسین کے شاگرد تھے۔اور ان کے ساتھ محبت وعقیدت کا رشتہ تھا۔تقریباً اپنے استاد محترم سے بیس سالہ رفاقت پر محیط خط کتابت کو انھوں نے ''خطوط

پروفیسر احتشام حسین بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی"[3] کے عنوان سے شائع کیا۔ خطوط سے محبت کا ایک اور انداز "خطوط محمد حسن عسکری بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی"[4] کی صورت میں نظر آتا ہے۔ ۸۵ خطوط کا یہ مجموعہ محمد حسن عسکری اور ڈاکٹر عبادت بریلوی کی ادبی بے تکلفی کا مظہر ہے۔

مکاتیب سے وابستگی کا ایک رنگ "خطوط احمد ندیم قاسمی بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی"[5] میں بھی نمایاں ہے۔ ۴۰ خطوط پر مشتمل اس مجموعے سے دونوں شخصیات کی ادبی اور نجی زندگی کے مخفی پہلو سامنے آتے ہیں۔ خطوط کی اہمیت کے حوالے سے ڈاکٹر عبادت بریلوی بخوبی واقف تھے اور خطوط کی اشاعت پر خوش ہوتے تھے۔ مولوی عبدالحق سے خاصی عقیدت رکھتے تھے جس کا ثبوت انھوں نے "خطوطِ عبدالحق بنام ڈاکٹر عبداللہ چغتائی"[6] مرتب کر کے پیش کیا۔ اسی طرح ڈاکٹر عبادت بریلوی کی سیکڑوں مشاہیر ادب سے خط کتابت رہی۔

زیرِ نظر مقالے میں ڈاکٹر عبادت بریلوی کے سات غیر مطبوعہ اور نادر خطوط جو نام ور محقق ڈاکٹر معین الدین عقیل کے نام ہیں؛ پیش کیے جا رہے ہیں۔ ان خطوط کا زمانی عرصہ ۱۹۷۷ء سے ۱۹۸۸ء پر مشتمل ہے۔ یہ خطوط ڈاکٹر معین الدین عقیل کی ادب دوستی کی بدولت منظرِ عام پر آ رہے ہیں۔ ان ساتوں خطوط کو من و عن پیش کیا جا رہا ہے البتہ ان پر حواشی درج کیے گئے ہیں جو ان خطوط کی تفہیم کو آسان بناتے ہیں۔ یہ خطوط ڈاکٹر عبادت بریلوی کا منور گوشہ ہیں تو دوسری طرف ایک عالم استاد، محقق اور نقاد کی متجسس طبیعت کے بھی عکاس ہیں۔ ان خطوط سے عبادت بریلوی کی حقیقت پسندی بھی سامنے آتی ہے اور ادب سے دل چسپی اور لگاؤ کا سامان بھی موجود ہے۔ یہ خطوط پیشِ خدمت ہیں:

(۱)

ڈاکٹر عبادت بریلوی، ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی،

یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

پروفیسر و صدر شعبۂ اردو

۱۳/ جولائی ۱۹۷۷ء

پرنسپل

عزیز مکرم-سلام مسنون

آپ کا خط ۹ تاریخ کا لکھا ہوا ابھی ابھی ملا۔ یہ معلوم کر کے اطمینان ہوا کہ آپ کو اورینٹل کالج کی مطبوعات مل گئیں۔

تاریخ ادبیات کے کا سیٹ آپ کو قیمتاً بھیجا جائے گا کیونکہ اس پر پابندی ہے۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ ڈائریکٹر تاریخ ادبیات کے نام یہ لکھ کر بھیج دیں کہ آپ کالج میں استاد ہیں اور علمی کام کے لیے تاریخ ادبیات کا سیٹ لینا چاہتے ہیں تو نصف قیمت پر آپ کو مل جائے گا۔ ۲۰-۱۹ جلدیں اس وقت تیار ہیں۔ وہ سب آپ کو بھیج دیں گے۔ قیمت بھی کوئی زیادہ نہیں ہے۔

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

والسلام

خیر طلب

ڈاکٹر عبادت بریلوی

بخدمت جناب ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب

۴۸۳/ ۵۱-بی، کورنگی، کراچی نمبر ۳۱

(۲)

Dr. Ebadat Brelvi M.A,\ B.A

UNIVERSITY ORIENTAL COLLEGE Lahore

(Hons),Ph.d (Luck now)F.R.A.S(London)

۲۰/مئی ۱۹۷۸ء

University Professor and Head, Department of Urdu

PRINCIPAL

عزیز مکرم، سلام مسنون

آپ کا خط پہنچا۔ اقبالؒ پر میری کتاب "اقبال کی نثر"۸ شائع ہو گئی۔ دوسری کتاب "اقبالؒ-احوال وافکار"۹ بھی چھپ گئی ہے۔ افسوس ہے کہ ناشرین نے مجھے گنتی کے چند نسخے دیئے۔ احباب کو پیش نہ کر سکا۔ جی چاہتا تھا تمام اہلِ علم کو پیش کروں۔

اورینٹل کالج میگزین دو تین شمارے، جو حال ہی میں شائع ہوئے ہیں، اس اعتبار سے اہم ہیں کہ ان میں کچھ نادر اور نایاب چیزیں شائع ہوئی ہیں۔ انندرام مخلص کی ڈائری، گلکرسٹ کی انگریزی نظمیں اور مولوی عبدالحق صاحب مرحوم کے غیر مطبوعہ خطوط وغیرہ۔ پرچے آپ کو بجھوا رہا ہوں۔ جی چاہے تو ان پر کہیں تبصرہ کر دیجیے تا کہ اہلِ علم کو ان کی اشاعت کا علم ہو جائے۔

اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

خیر طلب

ڈاکٹر عبادت بریلوی

جناب ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب

۴۸۳/۵۱-بی، کورنگی، کراچی۔۳۱

(۳)

اورینٹل کالج میگزین

(یونیورسٹی اورینٹل کالج کا تحقیقی و تنقیدی مجلّہ) ایڈیٹر

یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

ڈاکٹر عبادت بریلوی، ایم اے، پی ایچ۔ڈی

۱۷/ جنوری ۱۹۷۹ء

پروفیسر زبان و ادبیات اردو

UO/۲۳/۵۰

پرنسپل

عزیز مکرم سلام مسنون،

آپ کا خط ملا۔ مجھے افسوس ہے کہ آپ لاہور کے دوران قیام میں کئی دفعہ اورینٹل کالج میں آئے۔ میں موجود نہیں تھا۔ اس لیے ملاقات نہ ہو سکی۔ معذرت خواہ ہوں۔

یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ آپ نے اورینٹل کالج کی مطبوعات کو شوق سے پڑھا اور ان کے بارے میں اچھی رائے قائم کی۔ اورینٹل کالج سے جو تحقیقی کتابیں چھپی ہیں، ان کا معیار واقعی اچھا ہے۔ لیکن زیادہ لوگوں کو ان کا علم نہیں ہو سکا کیونکہ میں اس معاملے میں بہت لاپرواہ واقع ہوا ہوں۔ مطبوعات کو پھیلانا اور لوگوں تک پہنچانا مجھے نہیں آتا۔ اورینٹل کالج میں تو مطبوعات کا انبار لگا ہوا ہے۔ آپ نے اچھا کیا کہ اخبار میں اس کی خبر چھپوادی۔

اقبال نمبر کے کوئی گیارہ سو صفحات اب جلد بندی کی منزلوں سے گزر رہے ہیں۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں میگزین تیار ہو جائے گا اور آپ کو اس کا نسخہ بھیج دیں گے۔

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

والسلام

ڈاکٹر عبادت بریلوی

جناب ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب

۴۸۳/ ۵۱-بی، کورنگی، کراچی۔ ۳۱

(۴)

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

ڈاکٹر عبادت بریلوی، ایم۔ اے، پی ایچ۔ ڈی

پروفیسر زبان و ادبیات اُردو پنجاب یونیورسٹی

پرنسپل

یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

تاریخ: ۱۲/ دسمبر ۱۹۷۹ء

یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

عزیز مکرمی، سلام مسنون:

آپ کا خط پہنچا۔

اقبالؔ نمبر ۱۰ کی دونوں جلدیں اور میگزین کے تازہ شمارے پارسل سے بھجوا رہا ہوں۔ یہ آپ کی نذر ہیں۔ احباب کو بھی دکھا دیجیے گا۔ افسوس ہے کہ تمام احباب کو نہیں بھجوا سکتا۔ محدود تعداد میں شائع ہوئے ہیں۔ میرا جی یہی چاہتا ہے کہ اُردو ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے پاس یہ پرچے ضرور ہوں۔

انجمن کی طرف سے میری کتابوں کے نئے ایڈیشن چھپ رہے ہیں۔ "اردو تنقید کا ارتقا" ۱۱ پہلے چھپے گی۔ اس کی طباعت میں، وقت ملے تو سید شبیر علی کاظمی صاحب ۱۲ کا ہاتھ بٹایئے گا۔ کاپیاں پڑھ لی گئی ہیں۔ اب انگریزی کے کچھ چربے نکال کر جگہ جگہ لگائے جائیں گے۔ ذرا اس کام پر نظر رکھیے گا۔ میں کاظمی صاحب پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا۔

اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

دعا گو

ڈاکٹر عبادت بریلوی

جناب ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب

۴۸۳/ ۵۱-بی، کورنگی، کراچی۔ ۳۱

(۵)

۲۱۔سی،یونین پارک، سمن آباد،لاہور۔۲۵

۲۸/اکتوبر۱۹۸۶ء

عزیز مکرم، سلام مسنون

آپ کا خط ملا۔

میں جون میں لاہور آیا تھا۔شاید پھر تر کی جانا پڑے۔وزارت تعلیمات حکومت پاکستان کے ارباب اختیار مجبور کر رہے ہیں۔ابھی تک میں کوئی فیصلہ نہ کر سکا۔

ادارے سے کچھ کتابیں کراچی کے ایک ادارے کو بھیجی گئی ہیں۔معلوم ہوا ہے کہ انھیں اب ان کی ضرورت نہیں ہے۔وہ صرف ''جہان میر ''لینا چاہتے ہیں۔آپ ان کے پاس جا کر مندرجہ ذیل کتابیں لے لیجیے۔

۱۔جہان میر[۱۳]　　　۲۔افسانہ اورافسانے کی تنقید[۱۴]

۳۔جلوہ ہائے صدرنگ[۱۵]　　　۴۔سیاحت نامہ[۱۶]　　　۵۔خطوط عبدالحق[۱۷]

اب ان کا پتہ یہ ہے:

Worldwide Subscription Agency

nd Floor, Karim Centre۲۲/۳۲

P.O box 7723 Saddar Karachi

Phone: 528273

یہ خط دکھا کر کتابیں لے لیجیے گا۔بقیہ کتابیں آپ کو بھجوادوں گا۔ آپ کا مقالہ نہیں دیکھا۔ ظاہر ہے کہ محنت سے لکھا ہو گا۔

اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

خیر طلب

ڈاکٹر عبادت بریلوی

ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب

(٦)

٨٧/٨٨۔ سمن آباد لاہور ٥٤٥٠٦

٩/٣/٨٨

عزیز مکرم، سلام مسنون

آپ کا خط پہنچا۔ کتابوں کا پارسل بھی مل گیا۔ شکر گذار ہوں۔

تحقیق پر آپ کی کتاب پڑھی ١٨اِ۔ اس کے کچھ حصے، رسالہ اُردو ١٩اِ میں بھی دیکھے تھے۔ آپ نے اچھا کیا کہ اس کو کتابی شکل میں چھپوا دیا۔ آپ نے بڑی محنت کی تحقیقی کاموں کا جائزہ لینا ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ!

میں کیا میری تحقیق کیا۔ آپ نے محبت سے میری کتابوں کا ذکر کیا۔اس کے لیے شکر گزار ہوں۔ میں ادب کا ایک ادنٰے طالب علم ہوں۔ کوئی نئی چیز ملتی ہے تو اس کو شائع کر دیتا ہوں۔ حاشیے وغیرہ نہیں لکھتا۔ بابائے اُردو مولوی عبدالحق صاحب ۲۰؎ کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرتا ہوں۔ ابھی میری جھولی میں بہت کچھ ہے۔

کتابیں ان شاءاللہ جلد آپ کو پہنچ جائیں گی۔ افسوس ہے کراچی کی کتابیں لاہور میں اور لاہور کی کتابیں کراچی میں نہیں ملتیں۔ کتب فروشوں کا حال خراب ہے۔ اچھا کس چیز کا ہے!۔

آپ خوب کام کر رہے ہیں۔ دیکھ کر جی خوش ہوتا ہے۔ آپ کے لیے دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالٰے آپ کو خوش رکھے!

اُمید کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ تمام احباب کو سلام کہیے۔

دعا گو

ڈاکٹر عبادت بریلوی

(۷)

عزیزی ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب، سلام مسنون

کتابیں بھیجتا ہوں۔ تاخیر کی وجہ صرف تساہلی تھی۔ مصروف بہت تھا۔ یادِ عہدِ رفتہ(خود نوشت)۲۱؎ کے کام میں مصروف رہا۔ ''آزادی کے سائے''(۴۷ء کے حالات)۲۲؎ بھی تیار ہو گئی۔ شاعری کیا ہے ۲۳؎، جہانِ غالب ۲۴؎ وغیرہ پریس میں ہیں۔ خود نوشت ایک ہفتے بعد آ جائے گی۔ بقیہ کتابیں جولائی اگست تک چھپ جائیں گی۔ خاصا کام ہو گیا ہے۔ افسوس ہے ان کتابوں کو پڑھنے والا کوئی نہیں۔

ان پر تبصرے کر دیجیے گا تاکہ اہلِ علم کو علم ہو جائے۔ کہیں اشتہار بھی چھپ جائے تو اچھا ہے۔ کوئی کتب فروش اگر دیانت دار ہو تو اس کو دکھایئے۔ شاید وہ کراچی میں اہلِ علم یا کتب خانوں تک پہنچا سکے۔ یہ کتابیں میرے ریسرچ پروجیکٹ سے چھپی ہیں۔ اس لیے مجھے عزیز ہیں۔ اہلِ علم ان کو براہِ راست لینا چاہیں تو انھیں ۳۳ فی صد کم پر مل جائیں گی۔ یہ بورڈ کا فیصلہ ہے۔

دعا گو

ڈاکٹر عبادت بریلوی

۲۵/۴/۸۸

لاہور

حواشی

۱: ڈاکٹر تنظیم الفردوس، مکتوبات ڈاکٹر نجم الاسلام بنام ڈاکٹر معین الدین عقیل، مشمولہ "تحقیق" شمارہ ۱۷، شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۲۰۰۹ء، ص:۱۷۲

۲: ڈاکٹر عبادت بریلوی (مرتبہ)، "خطوط عبدالحق بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی" ادارہ ادب و تنقید، لاہور، اکتوبر ۱۹۸۴ء

۳: ڈاکٹر عبادت بریلوی، "خطوط پروفیسر احتشام حسین بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی" ادارہ ادب و تنقید، لاہور، فروری ۱۹۹۴ء

۴: ڈاکٹر عبادت بریلوی، "خطوط محمد حسن عسکری بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی" ادارہ ادب و تنقید، لاہور، ۱۹۹۳ء

۵: ڈاکٹر عبادت بریلوی، "خطوط احمد ندیم قاسمی بنام ڈاکٹر عبادت بریلوی" ادارہ ادب و تنقید، لاہور، جولائی ۱۹۹۵ء

۶: ڈاکٹر عبادت بریلوی (مرتبہ) "خطوط عبدالحق بنام ڈاکٹر عبداللہ چغتائی"، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج، لاہور، ۱۹۷۶ء

۷: پنجاب یونی ورسٹی لاہور نے ۱۶ جلدوں میں "تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاکستان و ہند" لکھنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اس کتاب کی جلدوں کی تقسیم زمانی اعتبار سے کی گئی جس میں چھٹی جلد- اُردو ادب (اول):۱۷۰۷-۱۷۱۲ء، ساتویں جلد:۱۸۰۳-۱۷۰۷ء، آٹھویں جلد:۱۸۰۳-۱۸۵۷ء، نویں جلد:۱۹۱۴-۱۸۵۷ء، دسویں جلد:۱۹۱۴-۱۹۷۲ء۔ یہ تاریخ ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی۔

۸: یہ ڈاکٹر عبادت بریلوی کی تصنیف ہے جو "اقبال کی اُردو نثر" کے عنوان سے مکتبہ عالیہ، لاہور سے ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی۔

۹: ڈاکٹر عبادت بریلوی کی کتاب کا نام ہے جو مجلس ترقی ادب، لاہور سے نومبر ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی۔

۱۰: اورینٹل کالج لاہور کا تحقیقی و تنقیدی جریدہ ''اورینٹل کالج میگزین'' جس کا اجراء ۱۹۲۵ء میں ہوا۔ اس کے پہلے مدیر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع تھے۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی بھی اس میگزین کے مدیر رہے۔ ان کی ادارت میں اورینٹل کالج میگزین کا اقبال نمبر (اردو) اور اقبال نمبر (انگریزی) ۱۹۷۷ء میں پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور سے شائع ہوئے تھے۔

۱۱: یہ ڈاکٹر عبادت بریلوی کا پی ایچ۔ ڈی کا مقالہ تھا جو کتابی شکل میں شائع ہوا۔ اس کی پہلی اشاعت ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے ہوئی۔ بعد ازاں اس کے متعدد ایڈیشن انجمن ترقی اردو، کراچی سے شائع ہوئے۔

۱۲: سید شبیر علی کاظمی (۱۱ جنوری ۱۹۱۵ء۔ ۳ جنوری ۱۹۸۵ء) ماہرِ تعلیم، دانش ور اور ماہرِ لسانیات۔ متعدد زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ قیام پاکستان کے وقت بہار سے ہجرت کر کے مشرقی پاکستان آباد ہوئے۔ ۱۹۷۱ء کے بعد کراچی منتقل ہو گئے۔ ۱۹۷۳ء میں انھیں انجمن ترقی اردو، کراچی پاکستان کے معتمد اور مدیرِ اردو کی حیثیت سے کام کرنے کا موقع ملا۔

۱۳: یہ عبادت بریلوی کی کتاب کا نام ہے جو ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی۔

۱۴: ڈاکٹر عبادت بریلوی کی یہ کتاب ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے ۱۹۸۶ء میں چھپی۔

۱۵: یہ تصنیف بھی ڈاکٹر عبادت بریلوی کی ہے جو ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے جون ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی۔

۱۶: یہ ڈاکٹر عبادت بریلوی کی مرتبہ کاوش تھی جو فروری ۱۹۸۱ء میں ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے شائع ہوئی تھی۔

۱۷: یہ کتاب ''خطوط عبدالحق بنام عبادت بریلوی'' کے عنوان سے اکتوبر ۱۹۸۴ء میں ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے شائع ہوئی تھی۔ یہ کتاب ۱۷۳ خطوط پر مشتمل تھی۔ ان خطوط سے عبادت بریلوی اور مولوی عبدالحق کی ادب دوستی اور تعلق داری پر روشنی پڑتی ہے۔

۱۸: ان دنوں ڈاکٹر معین الدین عقیل کی کتاب ''پاکستان میں اردو تحقیق: موضوعات اور معیار'' جو ۱۹۸۷ء میں شائع ہوئی تھی جس کا مطالعہ ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب نے کیا۔

۱۹: یہ رسالہ انجمن ترقی اردو، کراچی سے شائع ہوتا ہے۔

۲۰: مولوی عبد الحق(۲۰ اگست ۱۸۷۰ء --- ۱۹ اگست ۱۹۶۲ء) بابائے اردو نے اُردو کی ترویج کے لیے بے پناہ خدمات انجام دیں۔ ۱۸۹۴ء میں علی گڑھ سے بی۔ اے کیا اور سر سید کی صحبت کا بھی اثر قبول کیا۔ حیدر آباد میں جامعہ عثمانیہ کے قیام میں ان کی خصوصی کاوشوں کا دخل ہے۔ اُردو زبان کو مکمل ذریعہ تعلیم بنانے میں ان کا کردار اہم ہے۔ ان کی تصانیف میں مرحوم دلی کالج، سر سید احمد خان؛ حالات وافکار، مقدماتِ عبد الحق، تنقیداتِ عبد الحق، خطبات عبد الحق اور چند ہم عصر وغیرہ اہم ہیں۔

۲۱: ڈاکٹر عبادت بریلوی کی یہ کتاب ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے ۱۹۸۸ء میں شائع ہوئی۔

۲۲: ڈاکٹر عبادت بریلوی ان دنوں اس کتاب پر کام کر رہے تھے جو بعد ازاں ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے ۱۹۸۸ء میں شائع ہوئی۔

۲۳: یہ عبادت بریلوی کی تنقیدی کتاب ہے جو ان دنوں پریس میں تھی۔ یہ کتاب ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے دسمبر ۱۹۸۹ء میں شائع ہوئی۔

۲۴: ڈاکٹر عبادت بریلوی ان دنوں اس کتاب پر کام کر رہے تھے جو مرزا غالب کی مختصر ادبی سوانح پر مشتمل تھی۔ یہ کتاب ادارۂ ادب و تنقید، لاہور سے شائع ہوئی۔